

109318 - حج بدل کرنے والا کہاں سے حج کرے

سوال

يمن میں ایک عورت نے مرنے سے قبل اپنے ورثاء کو وصیت کی کہ اس کے خاص مال سے اس کی جانب سے کسی کو حج بدل کرایا جائے، تو کیا اس عورت کی جانب سے جدہ میں رہنے والا شخص حج بدل کر سکتا ہے، اور کیا وہ جدہ میں اپنے گھر سے ہی احرام باندھے گا یا کہ وہ اہل يمن کے ساحلی میقات پر جا کر احرام باندھے گا؟

یا کہ اس عورت کی جانب سے حج بدل کرنے والے کے لیے يمن کا ہی ہونا ضروری ہے، یعنی وہ يمن سے حج کرنے جائے اور کیا حج بدل کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ وصیت کرنے والی کے شہر کا ہی ہو؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

حج بدل کرنے والے کے لیے ضروری نہیں کہ وہ اسی علاقے سے حج کرنے جائے جہاں وہ شخص رہتا ہے جس کی جانب سے حج کیا جا رہا ہے، اور نہ ہی اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس کے میقات سے جا کر احرام باندھے، بلکہ حج بدل کرنے والا شخص اپنے میقات سے احرام باندھے گا، اہل يمن کی عورت کی جانب سے جدہ میں رہنے والے شخص کے لیے حج بدل کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور وہ احرام بھی جدہ سے ہی باندھے گا.

مستقل فتویٰ کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایک افریقی شخص اپنی والدہ کی جانب سے حج بدل کرانا چاہتا ہے وہ کیا کرے؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

"مذکورہ شخص کے لیے مکہ یا کسی اور علاقے میں رہنے والے شخص کو اپنی والدہ کی جانب سے حج بدل کرنا جائز ہے اگر اس کی والدہ فوت ہو چکی ہے یا پھر اس کی والدہ بڑھاپے یا لا علاجی دائمی بیماری کی بنا پر خود حج نہیں کر سکتی تو وہ کسی دوسرے کو والدہ کی جانب سے حج کروا سکتا ہے"

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی



اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفي.

الشيخ عبد الله بن غديان.